☆ بہت جلد بڑے منصوبے پر عملدرآمد ہوگا، امریکیوں کو خاک چاٹنے پر مجبور کردیں گے، کوئی آنسو پونچھنے والا نہیں ہوگا

☆ ہم ''غلط کاروں'' کی حکومت قبول نہیں کریں گے اور ایسی حکومت میں شمولیت پر موت کو ترجیح دیں گے۔

☆ طالبان صفوں میں غداروں کی تلاش کا عمل جاری ہے، نتائج جلد سامنے آئیں گے:

(امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ کا، بی بی سی کو دیا گیا انٹرویو

(امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد کا یہ انٹرویو، بی بی سی پشتو سروس نے سٹیلائٹ فون کے ذریعے لیا، جو بی بی سی ورلڈ سروس ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے ۱۵ رنومبر بروز جمعرات کو نشر کیا گیا۔ بی بی سی نے سوالات سٹیلائٹ فون کے ذریعے ان کے ایک نمائندہ کی وساطت سے پوچھے، جنھوں نے یہ سوالات ایک دستی ریڈیو کے ذریعے ملا محمد عمر تک پہنچائے۔ اس کے بعد ان کے جوابات کیلئے فون کا یہ ریسیور اس ریڈیو سے منسلک کر دیا گیا۔ ملا عمر سے انٹرویو میں کئے گئے سوالات اور جوابات قارئین کے نذر کئے جارہے ہیں)

بی بی سی: افغانستان کی موجودہ صورتحال کے بارے میں آپ کا کیا نقطہ نظر ہے؟

ملا عمر: آپ (بی بی سی) اور امریکہ کے کٹھ پتلی ریڈیوز نے تشویش پیدا کی ہے، مگر افغانستان کی موجودہ صورت حال کا ایک بہت بڑے کاز سے تعلق ہے اور یہ (کاز) امریکہ کی تباہی ہے۔

بی بی سی: امریکہ کی تباہی کا کیا مطلب ہے؟ کیا اس پر عملدرآمد کیلئے آپ کے پاس کوئی ٹھوس پلان ہے؟

ملا عمر: یہ منصوبہ آگے بڑھ رہا ہے اور ان شاء اللہ اس پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔ مگر یہ بہت بڑا ٹاسک ہے جو انسانی فہم و ادراک سے بھی بالاتر ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے شامل حال رہی تو یہ سب کچھ بہت مختصر عرصہ میں ہوگا۔ آپ میری یہ پیش گوئی یاد رکھیں۔

بی بی سی: اطلاعات کے مطابق اسامہ بن لادن نے دھمکی دی ہے کہ وہ امریکہ کے خلاف ایٹمی، کیمیائی اور جراثیمی ہتھیار استعمال کریں گے، آپ کی یہ دھمکی اسی کا حصہ ہے؟

ملا عمر: یہ ہتھیاروں کا کوئی معاملہ نہیں، ہماری امیدیں اللہ تعالیٰ کی مدد سے وابستہ ہیں، ہم اس بارے میں پرامید ہیں، اصل معاملہ امریکہ کی تباہی ہے اور ان شاء اللہ امریکہ (منہ کے بل) زمین پر گرے گا (اور خاک چاٹنے پر مجبور ہوجائے گا)

بی بی سی: گزشتہ چند روز میں آپ کے ہاتھ سے متعدد صوبے نکل گئے، کیا آپ ان پر دوبارہ قبضہ کرلیں گے؟

ملا عمر: ہم پوری طرح سے پر امید ہیں کہ آپ (کھوئے اور دوبارہ پانے کی) دوبارہ اسی قسم کی تبدیلیاں دیکھیں گے۔

بی بی سی: اس قدر تیزی سے پسپائی کی کیا وجہ تھی؟ آپ کے فوجی شہروں سے کیوں بھاگ گئے؟ کیا یہ سب کچھ امریکی بمباری کا نتیجہ تھا یا آپ کے فوجیوں نے دغا دیا؟

ملا عمر: میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا ہے کہ اس کا تعلق بہت بڑے ٹاسک سے ہے۔

بی بی سی: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس وقت آپ کے پاس کتنے صوبے ہیں؟

ملا عمر: ہمارے پاس اس وقت چار پانچ صوبے ہیں لیکن یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی کہ ہمارے پاس کتنے صوبے ہیں۔ ایک وقت وہ تھا کہ ہمارے پاس ایک بھی صوبہ نہیں تھا، پھر وہ وقت بھی آیا کہ تمام صوبے ہمارے پاس آ گئے، جن میں سے گزشتہ ہفتے کچھ صوبے ہاتھ سے نکل گئے، اس لئے صوبوں کی تعداد کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

بی بی سی: جیسا کہ آئندہ کی حکومت میں آپ کی شرکت خارج از امکان قرار دی جا چکی ہے اگر آپ کی فورسز میں سے کسی نے آپ کے نمائندہ یا معتدل طالبان کی حیثیت سے شرکت کا فیصلہ کیا تو آیا آپ اس کی مخالفت کریں گے؟

ملا عمر: طالبان میں ایسی کوئی چیز نہیں تمام طالبان معتدل مزاج ہیں۔ دو چیزیں ہیں انتہا پسندی (افراط، یا کسی چیز کی زیادتی) اور قدامت پسندی (تفریط، یا کوئی کام ناکافی رہے) اس لحاظ سے ہم سب اعتدال پسند ہیں اور درمیانی راستہ اختیار کئے ہوئے ہیں۔ گزشتہ بیس سال سے وسیع البنیاد حکومت کے قیام کی کوششیں ہو رہی ہیں مگر ان میں سے کچھ نتیجہ نہیں نکلا ہم "غلط کاروں" کی حکومت قبول نہیں کریں گے۔ ہم ایسی "بری" حکومت میں شمولیت کی بجائے موت کو ترجیح دیں گے۔ میں آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ آپ اسے ذہن میں رکھیں امریکہ کے بارے میں میری پیشگوئی پر آپ یقین کریں یا نہیں یہ آپ کی صوابدید پر ہے، مگر ہم دیکھیں گے اور انتظار کریں گے۔

کے پی آئی کے مطابق ملا عمر نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ طالبان کی صفوں میں غدار عناصر کی تلاش کا عمل جاری ہے، جس کے نتائج بہت جلد سامنے آ جائیں گے۔ امریکہ کی تباہی کے منصوبے کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا کہ یہ تکنیکی اعتبار سے ٹھوس منصوبہ بندی ہے۔ میں آپ کی اس منصوبے میں استعمال کئے جانے والے ہتھیاروں کی نوعیت کے بارے میں نہیں بتا سکتا لیکن آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم امریکہ کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے اور ان شاء اللہ! امریکہ منہ کے بل گر کر خاک چاٹنے پر مجبور ہو جائے گا۔ آئندہ چند دنوں میں آپ صورتحال یکسر بدلتا ہوا دیکھیں گے۔ کوئی بھی امریکیوں کے آنسو پونچھنے والا نہیں ہوگا۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ طالبان سے بھی غلطیاں ہو سکتی ہیں، جن کا ہم ازالہ کریں گے۔ طالبان کی صفوں میں گمراہ عناصر کی تطہیر کا طویل عمل جاری ہے۔

(مطبوعہ روزنامہ "نوائے وقت" ملتان، ۱۶ نومبر ۲۰۰۱ء)